ایمیگریشن کے قواعد،۱۹۷۹ء

۲۰۱۲ءتک

تجدید شدہ

بیورو آف ایمیگریشن اینڈ

اوورسیز ایمپلائمنٹ

وزارتِ لیبر، افرادی قوت و سمندر پار پاکستانی

(افرادی قوت ڈویژن)

اسلام آباد، ۲۶ مئی ۱۹۷۹ء

ایس آر او ۴۵۳(۱)/۷۹، ایمیگریشن آرڈیننس ۱۹۷۹ء (۱۹۷۹ء کے XVIII) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، وفاقی حکومت بخوشی حسبِ ذیل قواعد وضع کرتی ہے، یعنی:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز:**-(۱) یہ قواعد ایمیگریشن کے قواعد، ۱۹۷۹ء کہلائیں گے۔

(۲) یہ قواعد فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

۲۔ **تعریفات:**-ان قواعد میں جب تک کوئی امر موضوع یا تناظر کے برعکس نہ ہو:

(اے) "انجمن" سے مراد اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی انجمن ہے۔

(بی) "بینک" سے مراد کوئی شیڈولڈ بینک ہے،

[1][(بی اے) "ڈیمانڈ" سے مراد پاکستانی کارکن یا کارکنان بیرونِ ملک کنٹریکٹ کی بنیاد پر ملازمت کیلئے غیر ملکی آجر کی جانب سے مطالبہ / درخواست]

(سی) "براہِ راست ملازمت" سے مراد بیرونِ ملک ایسی ملازم ہے جو کسی فرد یا افراد کے کسی گروہ [xxxx][2] نے اپنی ذاتی کوششوں یا رشتہ داروں یا بیرونِ ملک ملازمت کرنے والے دوستوں کی کوششوں کے ذریعے حاصل کی ہو،

(ڈی) "آجر" سے مراد کوئی ایسا فرد [xxxx][3] جس نے کسی پاکستانی شہری کو بیرونِ ملک ملازمت فراہم کی ہو یا اسے ایسی ملازمت فراہم کرنے کا خواہشمند ہو،

(ای) "فارم" سے مراد ان قواعد کے شیڈول میں مقررہ فارم ہے،

(ایف) "لائسنس" سے مراد قاعدہ-۸ کے ذیلی قاعدہ کے تحت عطاء کردہ لائسنس ہے،

(جی) "آرڈیننس" سے مراد ایمیگریشن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (۱۹۷۹ء کا XVIII ہے)،

---

[1] - اضافہ کردہ: ایس آر او ۱۲۶۳(۱)/۹۸، مورخہ ۱۹۹۸-۰۸-۰۴

[2] - حذف شدہ: ایس آر او(۱)/۲۰۰۰، مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

[3] - حذف شدہ: ایس آر او(۱)/۲۰۰۰، مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

[1][(جی.جی)" اور سیز [2][پاکستانی] فاؤنڈیشن" سے مراد ایسی فاؤنڈیشن ہے جو وفاقی حکومت نے تشکیل دی ہو، جس کا انتظام و انصرام بورڈ آف گورنرز کے پاس ہو جو ہجرت کرنے والے افراد کے امور کے انچارج وزیر اور ایسے دیگر ارکان پر [3][مشتمل] ہو جنہیں حکومت وقتاً فوقتاً نامزد کرے۔]

(ایچ) "شق" سے مراد آرڈیننس ہذا کی شق ہے، اور

(i) "ویلفیئر فنڈ" سے مراد قاعدہ ۲۶ کے تحت قائم کردہ فنڈ ہے۔

۳۔ ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات و فرائض:-ڈائریکٹر جنرل:

(اے) سمندر پار ملازمت کے فروغ کے حوالے پالیسیوں کی فعالیت اور انتظام و انصرام کا ذمہ دار ہو گا،

(بی) بیورو، اس کے دفاتر اور عملے کے مجموعی کنٹرول اور انتظام و انصرام کا ذمہ دار ہو گا، اور

(سی) ایمیگریشن کے بارے میں پالیسیوں اور طریقہ کار کے بارے میں وفاقی حکومت کو مشاورت فراہم کرے گا۔

۴۔ ہجرت کرنے والے افراد کے پروٹیکٹر (نگران) کے اختیارات اور فرائض:

ہجرت کرنے والے افراد کے نگران کو شق ۶ کے تحت تفویض کردہ فرائض کے علاوہ پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس حسبِ ذیل امور سرانجام دے گا:

(اے) ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق نجی شعبے میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کے تمام مطالبات پر کارروائی کرے گا،

(بی) اس امر کو یقینی بنائے گا کہ ہجرت کرنے والے افراد غیر ملکی ملازمت کے معاہدے میں تصریح کردہ غیر ملکی ملازمت کے شرائط و ضوابط کی مکمل تفہیم کر لیں۔

(سی) رخصت ہونے والے اور کام پر واپس آنے والے ہجرت کرنے والے افراد کو لے جانے والی سواریوں کا معائنہ کرے گا،

(ڈی) کام پر واپس آنے والے ہجرت کرنے والے افراد کی بیرون ملک رہائش کے دوران اور واپسی کے سفر کے دوران ان کے ساتھ کئے جانے والے سلوک کے بارے میں معلومات حاصل کرنا اور ڈائریکٹر جنرل کو حاصل شدہ معلومات سے آگاہ کرنا،

---

[1] - اضافہ کردہ: ایس آر او ۱۱۰۲(۱)/۷۹، مورخہ ۱۹۷۹-۱۱-۲۴

[2] - تبدیل شدہ: ایس آر او(۱)/۹۴، مورخہ

[3] - تبدیل شدہ: ایس آر او(۱)/۲۰۰۰، مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

(ای)   پاکستان سے رخصت ہونے والے یا وطن واپس آنے والے ہجرت کرنے والے افراد کی معاونت کرنا اور انہیں مشاورت فراہم کرنا،

(ایف)   اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی کارکردگی کے بارے میں ڈائریکٹر جنرل کو رپورٹ پیش کرنا،

(جی)   اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کے دفاتر اور وہ مقامات جہاں وہ ہجرت کیلئے افراد کا انتخاب کیا جاتا ہے، پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس ان کا معائنہ کریں گے۔

(ایچ)   عام عوام کے حوالے سے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کے کام اور رویئے کی نگرانی کریں گے اور حالات کے مطابق انہیں مشاورت فراہم کریں گے: اور

(آئی)   ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے تصریح کردہ صورت میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز سے رپورٹیں حاصل کریں گے،

۵-   **لیبر اتاشی کے اختیارات اور فرائض:-** دفعہ ۷ کے تحت تصریح کردہ ایسے دیگر فرائض کے علاوہ لیبر اتاشی حسب ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا:

اے)   سمندر پار ملازمت کے فروغ کے عمل کا ذمہ دار ہوگا،

بی)   ہجرت کرنے والے افراد کے فلاح و بہبود کا ذمہ دار ہوگا،

سی)   میزبان ملک میں ہجرت کرنے والے افراد کے مفادات کے تحفظ بشمول آجروں کے ساتھ تنازعات کے حل اور آجر اور اجیروں کے درمیان تنازعات کے بارے میں گفت و شنید کے اہتمام کا ذمہ دار ہوگا،

ڈی)   ہجرت کرنے والے افراد کے تمام شکایات پر غور کرے گا اور ان کا مناسب حل تلاش کرے گا یا ڈائریکٹر جنرل کو اطلاع دے گا، اور

ای)   اپنی تمام سرگرمیوں بشمول لیبر مارکیٹ کے رجحانات، افراطِ زر اور گزر بسر کے اخراجات کے تمام پہلوؤں پر ڈائریکٹر جنرل کو مطلوب دوری رپورٹیں بھیجے گا۔

۶-   **مشاورتی کمیٹی کے فرائض منصبی:-** (۱) مشاورتی کمیٹی، سمندر پار ملازمت کے فروغ کے کسی یا تمام پہلوؤں کے بارے میں پالیسیوں کی تشکیل، بے ضابطگیوں کے تدارک اور دیگر متعلقہ معاملات کے بارے میں وفاقی حکومت کو مشاورت فراہم کرے گی۔

(۲)   مشاورتی کمیٹی سمندر پار ملازمت کے نظام میں بہتری اور ہجرت کرنے والے افراد کے فلاح و بہبود کے بارے میں وفاقی حکومت کو اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

۷- ہجرت کے عمل میں غیر مجاز افراد معاونت نہیں کر سکتے:

کوئی فرد کسی ایسے فرد کی اس وقت تک معاونت نہیں کرے گا یا معاونت کرنے کی کوشش نہیں کرے گا جو بیرونِ ملک ملازمت کی غرض سے ہجرت کرنا چاہتا ہو، جب تک اس کے پاس فارم I کے مطابق مؤثر لائسنس نہ ہو اور فارم I کے مطابق موثر لائسنس کے حامل ہونے کے بغیر ایسے ہجرت کرنے والے فرد کیلئے پاکستان سے بیرونِ ملک جانے کے لئے لازمی سفری انتظامات نہیں کرے گا اور نہ ہی ایسے انتظامات میں مددگار ہوگا،

بشرطیکہ وفاقی حکومت نے آرڈر میں تصریح کردہ شرائط کے تحت اس قاعدے کے مندرجات سے وفاقی حکومت نے بذریعۂ تحریری حکم کسی فرد، پبلک لمٹیڈ کمپنی، آئینی ادارے یا کسی مجاز غیر ملکی آجر کو مستثناء کیا ہو۔

۸- لائسنس عطاء ہونے کے لئے درخواست: (۱) لائسنس عطاء ہونے کے لئے درخواست ڈائریکٹر جنرل کے ذریعے وفاقی حکومت کو فارم ۲ کے مطابق تین پرتوں میں [ٹرپلیکیٹ][1] پیش کی جائے گی،

اس درخواست کے ہمراہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا وفاقی حکومت کی جانب سے کسی مجاز فرد کی جانب سے اچھے کردار کے سرٹیفکیٹ اور مبلغ [پانچ ہزار روپوں][2] کی ناقابل واپسی فیس جمع کرانی ہوگی۔

(۲)- پہلے سے کسی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی موجودگی کی صورت میں جسے ان قواعد کے تحت لائسنس عطا کیا گیا ہو اور درخواست دہندہ کے جیسے یا مماثل نام رکھتا ہو تو ڈائریکٹر جنرل ایسے درخواست دہندہ سے مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مناسب نام کے تحت لائسنس کے لئے درخواست دے۔

[3][(۳)] حذف شدہ

[4][(۳اے) ڈائریکٹر جنرل کو جب یہ تسلی ہو جائے کہ درخواست دہندہ نے ذیلی قواعد (۱) اور (۲) کی دفعات کی تعمیل کی ہے تو وہ اس درخواست کو بمع متعلقہ دستاویزات وفاقی حکومت کے غور کے لئے ارسال کر دیں گے]

[5][(۴) وفاقی حکومت کو جب یہ تسلی ہو جائے کہ درخواست دہندہ نے ذیلی قواعد (۱) اور (۲) کی دفعات کی تعمیل کی ہے اور اگر مناسب تصور کرے تو انکوائری کرنے کے بعد وہ لائسنس عطاء کرنے کی منظوری دے گی اور درخواست دہندہ کو ہدایت دے گی کہ وہ [1][مبلغ پندرہ ہزار

---

[1] - تبدیل شدہ ایس آر او ۵۶۴(۱)/۸۷، مورخہ ۱۹۸۷-۰۷-۰۱
[2] - تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰، مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷
[3] - حذف شدہ ایس آر او ۶۱۲(۱)/۷۹ مورخہ ۱۹۷۹-۰۷-۰۳
[4] - اضافہ کردہ ایس آر او ۵۶۴(۱)/۸۷، مورخہ ۱۹۸۷-۰۷-۰۱
[5] - تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰، مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

روپے کی لائسنس فیس جمع کرائے اور حسب ذیل طریقے سے اچھے رویئے / برتاؤ کیلئے کی ضمانت تین لاکھ روپے کی سیکورٹی بھی جمع کرائے، یعنی:

(i) مبلغ ایک لاکھ روپے کی رقم کیش کی صورت میں کسی ایسے بینک کی برانچ میں جمع کرائے گا جسے وفاقی حکومت نے نامزد کیا ہو، اور

(ii) مبلغ دو لاکھ روپے ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ کی صورت میں انتظامی ڈویژن کی جائنٹ سیکرٹری کے نام بطور ضمانت پیش کرنے ہوں گے]

[2](۵) ذیلی دفعہ (۴) میں محولہ لائسنس فیس اور سیکورٹی جمع کرانے کے ثبوت فراہم کرنے پر وفاقی حکومت فارم-1 میں وضع کردہ صورت کے مطابق لائسنس عطاء کرے گی جو ناقابل واپسی ہوگا،

بشرطیکہ لائسنس کے مؤثر ہونے کی مدت کے دوران کسی بھی وقت لائسنس یافتہ فرد یا اس کے شریکِ کاروبار افراد میں سے کوئی فرد:

(i) فوت ہو جائے،

(ii) کوئی مجاز عدالت اسے فاطر العقل / ذہنی طور پر معذور قرار دے دے،

(iii) اپنی مرضی سے لائسنس سے دست بردار ہو جائے یا،

اپنے قانونی ورثاء کو لائسنس منتقل کرنے کا خواہشمند ہو،

وفاقی حکومت ایسی انکوائری کے بعد ایسی شرائط جسے موزوں تصور کرے، کے تحت قانونی وارث یا ورثاء یا جیسی بھی صورت ہو باقی رہنے والے پارٹنر یا پارٹنرز کے نام لائسنس کا دوبارہ اجراء کرے گی اور یوں جاری کردہ لائسنس کا دوبارہ اجراء کرے گی اور یوں جاری کردہ لائسنس کو نیا لائسنس تصور کیا جائے گا اور اس وقت تک ایسا لائسنس عطا نہیں کیا جائے گا جب تک ان قواعد کے تحت لائسنس عطاء کرنے کے لئے لائسنس فیس اور سیکورٹی باقاعدہ طور پر ادا اور جمع نہ کرائے جائیں۔

[3][۹- **لائسنس کی تجدید:**(۱) قاعدہ نمبر ۸ کے تحت عطاء کیا گیا لائسنس کلی یا جزوی طور پر متواتر تین سالوں کیلئے مؤثر ہوگا اور اس لائسنس کی تجدید ڈائریکٹر جنرل ذیلی قاعدہ نمبر ۲ کے تحت فارم ۳ کے مطابق پیش کی گئی درخواست پر کریں گے۔ڈائریکٹر جنرل کو ایسی

---

1 - تبدیل شدہ ایس آر او (۱)/۲۰۱۰ مورخہ ۲۰۱۰-۰۷-۳۰

2 - تبدیل شدہ ایس آر او (۱)/۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

3 - تبدیل شدہ ایس آر او (۱)/۹۶ مورخہ ۱۹۹۶-۱۰-۲۷

4 تبدیل شدہ ایس آر او (۱)/۲۰۱۰ مورخہ ۲۰۱۰-۰۹-۱۷

درخواست پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کے ذریعے لائسنس کی اختتامی مدت سے کم از کم ایک ماہ قبل اور ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے ڈیمانڈ نوٹس کے اجراء کے بعد سالانہ [1][پندرہ ہزار روپوں] کی تجدیدی فیس کی ادائیگی کے بعد دی جائے،

بشرطیکہ اگر تجدید کیلئے درخواست مذکورہ مدت کے اختتام کے بعد دی گئی ہو تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر سے [2][ایک ہزار] روپے کی اضافی فیس وصول کی جائے گی۔

(۲) قاعدہ نمبر ۸ کے تحت عطا کئے گئے لائسنس کی تجدید ڈائریکٹر جنرل کریں گے:

(اے) اگر لائسنس یافتہ فرد نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو اور اپنے لائسنس کے مؤثر ہونے کے آخری تین سالوں کے دوران [4][پچاس یا اس سے زائد کارکنان کو بیرونِ ملک بھیجا ہو]،

(بی) دو سال کی مدت کیلئے اگر لائسنس یافتہ فرد نے اپنے لائسنس کے موثر ہونے کے آخری تین سالوں کے دوران [5][دس یا دس سے زائد] لیکن پچاس سے کم کارکنان کو بیرونِ ملک بھیجا ہو، اور

(سی) ایک سال کی مدت کیلئے اگر لائسنس یافتہ فرد نے اپنے لائسنس کے موثر ہونے کے آخری تین سالوں کے دوران بیرونِ ملک ملازمت کیلئے کوئی بھی کارکن نہ بھیجا ہو یا دس سے کم کارکنان بھیجے ہوں۔

(۳) [xxxxxxxxx][6]

(۴) اگر کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر اپنی کارکردگی میں بہتری لاتا ہے تو وہ ذیلی قاعدہ نمبر ۲ کی دفعات کے مطابق بعد میں آنے والے سالوں کے دوران اپنے لائسنس کی تجدید کا مستحق ہوگا۔

(۵) اگر لائسنس کی تجدید کے وقت ڈائریکٹر جنرل مطمئن ہو کہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر بداطواری / بدسلوکی کے فعل کا مرتکب ہوا ہے یا اس کی کارکردگی غیر تسلی بخش رہی ہے یا اس نے اس آرڈیننس یا ان قواعد کی دفعات کی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا ہے تو ڈائریکٹر

---

[1] – تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

[2] – اضافہ کردہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۵ مورخہ ۲۰۰۵-۰۶-۱۰

[3] – تبدیل شدہ ایس آر او۱۲۶۳(۱)/۹۸ مورخہ ۱۹۹۸-۰۸-۰۴

[۴] – تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۱۰ مورخہ ۲۰۱۰-۰۷-۳۰

[4] – حذف شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۵ مورخہ ۲۰۰۵-۰۶-۱۰

[5] – تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

[6] – اضافہ کردہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

جنرل ایسے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری حکم کے ذریعے اس کے لائسنس کی تجدید سے انکار کرسکتا ہے۔

(۶) لائسنس کی تجدید سے انکار کے حکم کے خلاف وفاقی حکومت کو اپیل کو پیش کی جاسکے گی۔]

۱۰- احکام وغیرہ کی نقول کی فراہمی: اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر [1][یا متاثرہ فرد یا افراد] کی جانب سے پیش کی گئی درخواست پر [ڈائریکٹر جنرل] انہیں لائسنس کے التواء یا تنسیخ کے احکام یا لائسنس کے عطاء کرنے یا تجدید سے انکار کی نقول اور دوسرے دستاویزات کی نقول جو ڈائریکٹر جنرل مناسب سمجھے [2][دس] روپے فی ورق کی ادائیگی کے عوض دے سکتے ہیں۔

۱۱- اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ماتحت / قائم مقام، پروموٹرز وغیرہ مقرر نہیں کرسکتے: کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو ماتحت / قائم مقام پروموٹر مقرر نہیں کرسکتا۔[3][xxxx]

[(۱-اے) دفتر یا ذیلی دفتر کا قیام: اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر وفاقی حکومت کی جانب سے منظور کردہ عمارت میں دفتر قائم کرے گا۔ وہ وفاقی حکومت کی پیشگی منظوری اور پانچ ہزار روپے کی فیس کی ادائیگی کے بغیر اپنا دفتر منتقل نہیں کرے گا یا دو سے زائد برانچ دفاتر نہیں کھولے گا اور نہ ہی ان برانچ دفاتر کو منتقل کرے گا۔]

۱۲- اپیل: (۱) جہاں وفاقی حکومت نے سیکشن ۱۲ کے تحت ڈائریکٹر جنرل یا کسی دیگر افسر کو اپنے اختیارات تفویض کئے ہوں تو ڈائریکٹر جنرل یا ایسے افسر کے کسی ایسے حکم، سے متاثرہ کوئی فرد، جو مذکورہ سیکشن کے تحت جاری کیا گیا ہو، اس حکم کے اجراء کے تیس ایام کے اندر وفاقی حکومت کو اپیل دائر کرسکتا ہے۔

(۲) ہر ایک اپیل [4][ایک ہزار] روپے کی فیس کے ہمراہ فارم- ۴ کے مطابق دوہری پرتوں میں (ڈپلیکیٹ صورت میں) دائر کی جائے گی۔

(۳) کسی اپیل کے نتیجے میں حکم جاری ہونے سے قبل، اپیل کنندہ کو سماعت کا ایک موقع فراہم کیا جائے گا۔

1- تبدیل شدہ ایس آر او(ا)/ ۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

2- حذف شدہ ایس آر او(ا)۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

3- اضافہ کردہ ایس آر او(ا)/ ۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

4- تبدیل شدہ ایس آر او(ا)/ ۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

۱۳- نظر ثانی:(۱) شق نمبر ۱۴ کی ذیلی شق نمبر (۲) کے تحت کوئی پٹیشن وفاقی حکومت کی جانب سے فیصلے کے تیس ایام کے اندر [1][ایک ہزار روپوں] کی فیس کے ہمراہ فارم-5 کے مطابق دوہری پرتوں میں (ڈوپلیکیٹ صورت میں)[2][اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی جانب سے] دائر کی جائے گی۔

(۲) نظر ثانی کی اپیل پر حکم جاری ہونے سے قبل درخواست دہندہ کو سماعت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

[3][(۳)ڈائریکٹر جنرل آرڈر جاری ہونے کے تیس ایام کے اندر قاعدہ نمبر ۱۲ کے تحت اپیل کے نتیجے میں اپنے خلاف جاری شدہ حکم پر نظر ثانی کی درخواست دے سکتے ہیں۔]

۱۴- **لائسنسوں کا رجسٹر:** سیکشن ۱۴ کی ذیلی شق (۳) کے تحت فارم-۶ کے مطابق ایک رجسٹر رکھا جائے گا۔

۱۵- **سروس کے مصارف،** ان کی تقسیم وغیرہ:[4][(۱) کسی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا کارپوریشن کی جانب سے غیر ملکی ملازمت کیلئے منتخب شخص چھ ہزار روپے کی رقم جمع کرائے گا اگر اس کی ماہانہ تنخواہ بارہ سو امریکی ڈالر یا کسی دوسرے کرنسی میں بارہ سو امریکی ڈالر کے مساوی ہو اور دس ہزار روپے کی رقم جمع کرائے گا اگر اس کی ماہانہ تنخواہ بارہ سو ایک یا زائد امریکی ڈالر یا کسی دوسری کرنسی میں بارہ سو ایک امریکی ڈالر کے مساوی ہو۔ مذکورہ رقوم ایسے بینک کی برانچ میں جمع کرائی جائیں جو فارم-۷ میں متعین صورت میں سرٹیفکیٹ جاری کرے گا]۔

[5][(۱-اے) جہاں غیر ملکی ملازمت ایک سو بیس ایام یا اس سے کم ایام کی مدت کیلئے ہو تو غیر ملکی ملازمت کیلئے منتخب شخص کسی بھی ایسے شیڈول بینک کے برانچ میں ایک ہزار پانچ سو روپے جمع کرائے گا جو فارم-۹ کے مطابق سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

(۲) ذیلی قاعدہ نمبر (۱) میں محولہ فرد اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر[6][یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، کو اصل سرٹیفکیٹ حوالے کرے گا جو اس بینک کے زونل آفس سے اس سرٹیفکیٹ پر توثیقی دستخط کرائے گا جہاں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا کارپوریشن فعال ہو۔

---

[1] - اضافہ کردہ ایس آر او(۱)/۸۵ مورخہ ۱۰۸۵-۰۵-۲۹

[2] - تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

[3] - اضافہ کردہ ایس آر او(۱)/۸۵ مورخہ ۱۹۸۵-۰۵-۲۹

[4] - تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۳ مورخہ ۲۰۰۳-۰۸-۰۷

[5] - اضافہ کردہ ایس آر او۱۲۶۳(۱)/۹۸ مورخہ ۱۹۹۸-۰۸-۰۴

[6] - تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۹ مورخہ ۲۰۰۹-۰۱-۱۶

(۳) پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کے ساتھ قاعدہ نمبر ۲۱ کے تحت بیرون ملک ملازمت کا معاہدہ رجسٹر ہونے کے بعد اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر[1] [یاکارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو] اس بینک کے زونل آفس کو مذکورہ قاعدہ نمبر ۲۱ میں محولہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے ہمراہ اس بینک کو سرٹیفکیٹ پیش کرے گا جس بینک نے سرٹیفکیٹ پر توثیقی دستخط کئے ہوں۔

[2][(۴) بینک کا زونل آفس ذیلی قاعدہ (۱) یا (۱-اے) کے تحت جمع شدہ رقم کی ادائیگی اس اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، کو کرے گا جس نے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بینک کے زونل آفس کو دستاویزات پیش کئے ہوں]

(۵) قاعدہ ۲۱ کے تحت بیرونِ ملک ملازمت کے معاہدے کے رجسٹریشن کے [43][0000.][تیس][5][ایام] کے اندر[6] [یا ایسی توسیع شدہ مدت کے اندر جو تیس ایام سے زائد نہ ہو جسکی ڈائریکٹر جنرل[7] [یا ان کی جانب سے کوئی دیگر مجاز افسر] نے مخصوص صورتوں میں تحریری طور پر ریکارڈ شدہ وجوہات کی بناء پر اجازت دی ہو، اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر[8] [یاکاروپوریشن، جیسی بھی صورت ہو] بیرونِ ملک ملازمت کے حوالے سے ذیلی قاعدہ (۱) میں محولہ فرد کے سفر کے انتظامات کرے گا، ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں ایسا فرد مذکورہ ذیلی قاعدہ کے تحت جمع کردہ رقم کی واپسی کا مستحق ہو گا:

بشرطیکہ ایسا فرد جب اسے رخصت ہونے کے لئے بلایا جائے اور وہ پہنچنے یا حاضر ہونے میں ناکام ہو جائے یا اپنی مرضی سے بیرونِ ملک روانہ ہونے سے تحریری طور پر انکار کر دے اور ایسے انکار کی گواہی پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس دے دے تو اپنی جمع شدہ رقم کی واپسی کے دعوے کا مستحق نہ ہو گا۔

مزید بشرطیکہ جہاں تاخیر آجر کے باعث ہوئی ہو اور وفاقی حکومت یا ڈائریکٹر جنرل، جیسی بھی صورت ہو، نے رخصت کی مدت میں توسیع کر دی ہو تو ایسا شخص اپنی جمع کردہ رقم کی واپسی کے دعوے کا مستحق ہو گا اگر اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر[9] [یاکارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو] توسیع شدہ مدت کے اندر اسے بیرونِ ملک ملازمت فراہم کرنے میں ناکام ہو جائے۔

---

[1] - تبدیل شدہ ایس آر او ۳۰۰(۱)/۸۰ مورخہ ۱۶-۰۳-۱۹۸۰

[2] - اضافہ کردہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰ مورخہ ۱۶-۰۳-۱۹۸۰

[3] - اضافہ کردہ ایس آر او ۳۰۰(۱)/۸۰ مورخہ ۱۶-۰۳-۱۹۸۰

[4] - تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۲۰۰۰ مورخہ ۲۷-۰۲-۲۰۰۱

[5] - تبدیل شدہ ایس آر او ۹۸۵(۱)/۷۹ مورخہ ۱۷-۱۰-۱۹۷۹

[6] - تبدیل شدہ ایس آر او ۱۱۷۵(۱)/۸۲ مورخہ ۲۸-۱۱-۱۹۸۲

[7] - اضافہ کردہ ایس آر او ۹۵۸(۱)/۷۹ مورخہ ۱۷-۱۰-۱۹۷۹

[8] - ایس آر او ۱۲۶۳(۱)/۹۸ مورخہ ۰۴-۰۸-۱۹۹۸

[9] - اضافہ کردہ ایس آر او ۳۰۰(۱)/۸۰ مورخہ ۱۶-۰۳-۱۹۸۰

[1][(٦) اگر ایسا فرد بیرونِ ملک ملازمت کے حصول میں کامیاب نہ ہو تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، اسے ذیلی قاعدہ (ا) یا (ا-اے) کے تحت اپنی جمع شدہ رقم واپس کرے گا اور پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کی جانب سے جاری شدہ سرٹیفکیٹ پیش کرنے پر اوورسیز پاکستانی فاؤنڈیشن کا ریجنل آفس ایسے شخص کی جانب سے ویلفیئر فنڈ میں جمع کردہ مبلغ دو ہزار روپے اسے واپس کرے گا]

[2][(٧) وفاقی حکومت خصوصی کیسوں میں اور تحریری طور پر وجوہات کا اندراج کر کے اس قاعدہ کی تمام یا ان میں سے کسی شرائط سے دستبردار کر سکتی ہے۔

١٥-الف- دیگر اخراجات: (ا) کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا جیسی صورت ہو، کارپوریشن امیگرنٹ سے بیرونِ ملک روزگار کے لئے انتخاب کرنے کے بعد ایئر ٹکٹ، میڈیکل، ورک پرمٹ، محصول، ویزہ جات اور امیگرنٹ کی دستاویزات کے ضمن میں اٹھنے والے حقیقی اخراجات وصول کرنے کی حقدار ہو گی / گا اور اپنے دستخط اور مہر با قاعدہ طور پر لگا کر موزوں قدر کے محصول کے ٹکٹ چسپاں کر کے موزوں رسید جاری کرے گی / گا۔

(٢) اس صورت میں کہ اگر مذکورہ شخص بیرون ملک روزگار حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا جیسی صورت ہو، کارپوریشن اسے بذریعہ چیک یا بنک ڈرافٹ تمام رقم واپس (ریفنڈ) کرے گا / گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ شخص کو روانگی کے لئے بلائے جانے پر آنے میں ناکام ہو جائے یا امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ (پروٹیکٹر) کی شہادت کے تحت تحریری طور پر اپنی آزادانہ منشاء سے بیرون ملک جانے سے انکار کر دے تو وہ ذیلی قاعدہ (ا) میں مذکور اخراجات کے واپس لینے کا مطالبہ کرنے کا حقدار نہیں ہو گا۔

١٦- پاکستان سے روزگار کے مقام کی طرف سفر

(ا) [یہ ذیلی دفعہ حذف کر دی گئی ہے]

(٢) [یہ ذیلی دفعہ حذف کر دی گئی ہے]

---

[1] - تبدیل شدہ ایس آر او ١٢٦٣(ا)/٩٨ مورخہ ١٩٩٨-٠٨-٠٤

[2] - اضافہ کردہ ایس آر او ٣٠٠(ا)/٨٠ مورزخہ ١٩٨٠-٠٣-١٦

[٣] - تبدیل شدہ ایس آر آو(ا)/٢٠٠٠ مورخہ ٢٠٠١-٠٢-٢٧

[٤] - تبدیل شدہ ایس آر او(ا)/٢٠٠٨ مورخہ ٢٠٠٨-٠٥-١٥

(۳) بجز اس کے کہ بیرونِ ملک ملازمت کے معاہدے میں مختلف قرار دیا گیا ہو اپنے معاہدے کی تکمیل ہونے کسی امیگرنٹ کے واپسی سفر کے اخراجات آجر برداشت کرے گا۔

(۴) اس صورت میں کہ جب اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کسی امیگرنٹ کو بیرونِ ملک روزگار کے لئے بھرتی کرے اور آجر اسے مذکورہ روزگار کے لئے غیر موزوں پائے اور اس بنا پر اس قبول کرنے سے انکار کر دے تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر پاکستان سے بیرونِ ملک روزگار کے مقام تک اور واپسی کے سفر کی ادائیگی / اخراجات کا ذمہ دار ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت خصوصی حالات میں اور تحریری طور پر وجوہات کا اندراج کر کے قاعدہ ہذا کی کسی یا تمام شرائط سے دستبردار کر سکتا ہے۔

۱۷- بیرونی حکومت سے افرادی قوت کی ڈیمانڈ: (۱) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے کسی ادارے میں موصول ہونے والے افرادی قوت کے لئے بیرونی حکومتوں کی طرف سے تمام ڈیمانڈز کا انتظام واہتمام کارپوریشن کرے گی۔

شرط یہ ے کہ کوئی بھی شخص پاور سٹیشنوں، گرڈ (Grid) سٹیشنوں، ٹرانسمیشن اور ڈسٹریبوشن کے نظاموں کے ضمن میں تعزیرات، مرمت اور فعالیت سے متعلق ٹیکنیکل جابز کے لئے وزارت پانی و بجلی کی پیشگی تحریری منظور کے بغیر بھرتی نہیں کیا جائے گا، جو کہ (مذکورہ منظوری) اس وقت تک عطا نہیں کی جائے گی جب تک کہ متعلقہ شخص واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے متعلقہ جنرل منیجر یا، جیسی صورت ہو، کراچی الیکٹرسٹی سپلائی کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر سے "عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ" پیش نہ کرے۔

(۲) بیرونی حومت کی طرف سے بیرون ملک ملازمت کی شرائط وضوابط سے مطمئن ہو کر کارپوریشن ایسے اقدامات اٹھائے گی جو یہ ملک کی ضروریات کو ناموافق انداز میں متاثر کئے بغیر ڈیمانڈ کو پورا کرنے کے لئے موزوں خیال کرے۔

۱۸- اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز بیرونی حکومت کی ڈیمانڈ کے سلسلے میں کارروائی عمل میں لائے گا

(۱) اس صورت میں کہ کوئی بیرونی حکومت کسی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کا اپنی ڈیمانڈ پر عمل کاری کے لئے تقرر کرے تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کو مذکورہ ڈیمانڈ کے سلسلے میں عمل کاری کی منظوری بخشنے کے لئے درخواست دے گا۔

(۲) ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ ایسی انکوائری کرنے کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے مذکورہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو امیگرنٹس کے پروٹیکٹر کے ذریعے بیرونی حکومت کی ڈیمانڈ پر عمل کاری کرنے کی اجازت بخش سکتا ہے۔

۱۹- امیگر نٹس کے پروٹیکٹر کی طرف سے نجی شعبہ کی ڈیمانڈز کی جانچ پڑتال:

(۱) غیر ملکی نجی شعبے میں کسی آجر سے بیرون ملک روزگار کے لئے اشخاص یا اشخاص کے گروہ کے لئے کوئی ڈیمانڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی طرف سے امیگر نٹس کے پروٹیکٹر (تحفظ دہندہ) کو پیش کی جائے گی جو ڈیمانڈ کی جانچ پڑتال کرے گا اور اس بات سے مطمئن ہو کر کہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے پاس آجر پاور آف اٹارنی اور پاکستانی ایمبیسی کی طرف سے یا آجر کے ملک کو وزارت خارجہ [آجر کے ملک کی پاکستان میں موجود ایمبیسی] کی طرف سے با قاعدہ تصدیق شدہ افرادی قوت کی ڈیمانڈ کا مراسلہ موجود ہے اور دی جانے والی ملازمت کی اجرت اور دیگر شرائط وضوابط معقول ہیں تو وہ مذکورہ ڈیمانڈ پر عمل کاری / کارروائی کرنے کی اجازت بخشے گا۔

شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹر جنرل، خصوصی کیسوں میں، تحریری طور پر وجوہات کا اندراج کر کے، اس ذیلی قاعدہ کی شرط سے استثناء بخش سکتا ہے۔

(۲) اس صورت میں کہ جب بیرون ملک ملازمت کے لئے اشخاص کو پیش کردہ شرائط وضوابط اور بیورو یا وفاقی حکومت کی طرف سے وضع کردہ شرائط وضوابط میں کوئی کمی ہو یا ان میں تبدیلی ہو جائے اور امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ (پروٹیکٹر) کی یہ رائے ہو ڈیمانڈ عمل کاری کے لئے موزوں نہیں ہے تو وہ یہ کیس، اپنی رائے کی وجوہات پیش کر کے، ڈائریکٹر جنرل کو بھیجے گا۔

(۳) ذیلی قاعدہ (۲) کے تحت ڈیمانڈ موصول ہونے پر ڈائریکٹر جنرل امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے پیش کی جانے والی وجوہات پر غور وخوض کرنے کے بعد ڈیمانڈ کی عمل کاری کی منظوری دے گا یا اسے رد کر دے گا اور ڈائریکٹر جنرل کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۲۰- اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی طرف سے ڈیمانڈ کی عمل کاری:

(۱) اگر قاعدہ ۱۸ یا قاعدہ ۱۹ کے تحت ڈیمانڈ کی عمل کاری کے لئے اجازت عطا کر دی جائے تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر تمام زمرہ جات (کیٹگریوں) کے اشخاص کی ڈیمانڈ میں مذکور اہلیتوں کے مطابق بھرتی کرے گا۔

(۲) ڈیمانڈ کی رجسٹریشن کے بعد اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر منتخب شدہ اشخاص کی (ایک سو بیس) دنوں کے اندر یا اتنے توسیعی عرصہ کے اندر امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کے سامنے پیش ہونے کا انتظام کرے گا جس کی ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے مجاز کسی دیگر افسر کی طرف سے، تحریری طور پر وجوہات کا اندراج کر کے، خصوصی کیسوں میں منظوری دی جائے، اس کے ہمراہ بیرون ملک ملازمت کے معاہدات کی چار نقول با قاعدہ طور پر مکمل کردہ ہر شخص کے ضمن میں فریقوں کی طرف سے دستخط شدہ مذکورہ معاہدے کی رجسٹریشن کے لئے اس (اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر) کے پاس موجود ہوں۔

(۳)	قاعدہ ۱۸ یا ۱۹ کے تحت منظوری عطا کئے جانے کے بعد اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یقینی بنائے گا کہ اجازت نامے کے مؤثر ہونے کے عرصہ کے دوران ڈیمانڈ سے موزوں انداز سے استفادہ کیا جائے۔

۲۰-	الیف-اس صورت میں جہاں کوئی بیرون ملک کا آجر (خواہ حکومت یا نجی شعبہ) نامزد اشخاص کے حوالے سے ڈیمانڈ کے سلسلے میں عمل کاری کرنے کے لئے کسی اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کا تقرر کرے اور ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوور سیز ایمپلائمنٹ مطمئن ہو کر پیش کردہ ملازمت کی اجرت اور دیگر شرائط و ضوابط معقول ہیں تو وہ مذکورہ اشخاص کے لئے ڈیمانڈ کی عمل کاری کی اجازت عطا کر سکتا ہے اور قاعدہ ۲۰ کے ذیلی قاعدہ (۱) میں مذکور کوئی امر مذکورہ ڈیمانڈ کے ضمن میں لاگو نہیں ہو گا۔

۲۱-معاہدے کی رجسٹریشن: (۱) امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ اپنے آپ کو درج ذیل امور سے اطمینان کرنے کے بعد

i)	کہ ہر شخص آجر کی طرف سے موصول ہونے والی ڈیمانڈ میں مخصوص اہلیتوں اور تجربے کو پورا کرتا ہے اور اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر سے تحریری طور پر تفصیلات حاصل کر کے کہ آجر کی ضروریات کے مطابق موزوں اور اہلیت یافتہ اشخاص منتخب کر لئے گئے ہیں:

ii)	کہ اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر نے مذکورہ اشخاص کو ان کی اپنی زبان میں معاہدے کے مندرجات کی وضاحت کر دی ہے۔

iii)	کہ مذکورہ اشخاص معاہدے میں مذکورہ ملازمت کی شرائط و ضوابط کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں اور انہوں نے بیرونِ ملک ملازمت کے لئے بالارادہ اپنے آپ کو پیش کیا ہے اور ہر امیگرنٹ کے ضمن میں رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ کا اجراء کرے گا۔

(۲)	امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ (پروٹیکٹر) پھر ہر امیگرنٹ کے حوالے سے ناموں پر مشتمل فہرست تیار کرے گا اور اس فہرست کی ایک کاپی آجر اور کارکنوں کے کوائف کے ہمراہ روزگار والے ملک میں پاکستان کی ایمبیسی کو ارسال کرے گا۔

(۳)	ہر امیگرنٹ جس کے ساتھ معاہدے پر دستخط کئے گئے ہیں اس کے پاسپورٹ پر معاہدے کا رجسٹریشن نمبر اور امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے دستخط اور مہر ہو گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر پاکستان کا کوئی شہری روزگار کے ویزے کے علاوہ کسی دیگر ویزے پر بیرون ملک جائے اور کسی ایسی جاب میں مصروف ہو جس کی اجرت ملتی ہو وہ شہری قاعدہ (۲۳) کے ذیلی قاعدہ (۳) کے تحت مقرر کردہ رجسٹریشن فیس ویلفیئر فنڈ اور انشورنس کی قسط کی ادائیگی کرنے کے بعد پاکستان مشن میں اپنی رجسٹریشن کرائے گا۔

۲۲-بلاواسطہ روزگار (۱) امیگرنٹس کا تحفظ کنندہ درج ذیل اقسام کے بلاواسطہ روزگار کی عمل کاری کی اجازت بخشے گا، یعنی:

(i)   انفرادی ویزے پر بلاواسطہ روز گار کی اور

(ii)   گروپ ویزہ جات پر بلاواسطہ روز گار کی

(۲)   بلاواسطہ روز گار کے ویزہ کا حامل فرد آجر کی طرف سے باقاعدہ طور پر دستخط شدہ بیرون ملک روز گار کا معاہدہ، کنٹریکٹ یا لیٹر آف اپوائنٹمنٹ بیرونِ ملک پاکستان کی ایمبیسی سے یا(جہاں پاکستان مشن موجود نہ ہو) آجر کے ملک کی وزارت خارجہ سے تصدیق شدہ حاصل کرے گا یا امیگرنٹ کی طرف سے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو ایک اقرار نامہ ایسی صورت میں فراہم کیا جائے گا جو ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے مقرر کیا جائے، جو کہ امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے پاس رجسٹرڈ ہو۔

شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹر جنرل، خصوصی کیسوں میں، وجوہات کا اندراج کر کے، اس قاعدہ کی شرائط سے استثنٰی بخش سکتا ہے۔

۲۲-الف-امیگرنٹس کی انشورنس: ہر وہ شخص جس کا بیرون ملک روز گار کے لئے کسی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا، جیسی صوت ہو، کارپوریشن یا بلاواسطہ روز گار کے ذریعے انتخاب ہو ایسی شرائط وضوابط پر کسی انشورنس کمپنی میں امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے پاس اپنی رجسٹریشن کرانے سے قبل بیمہ کرائے گا جو ڈائریکٹر جنرل اور مذکورہ انشورنس کمپنی کے درمیان باہمی طور پر طے ہوں۔

۲۳-   سرکاری فیس، واجبات وغیرہ: (۱) بیرونِ ملک ملازمت کے معاہدے کی دو نقول پانچ روپے کی مالیت کی چسپاں ہونے والی سرکاری ٹکٹوں کے ساتھ اور ایک ایک نقل امیگرنٹ اور آجر کو مہیا کی جائے گی۔

(۲)   معاہدے پر مہر لگانے کے ضمن میں ۵۰۰ روپے کی فیس وصول کی جائے گی اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی طرف سے خزانے میں درج ذیل مد:

MANPOWER MANAGEMENT (C02901-30- C029-SOCIAL SERVICES MISCELLANEOUS C02906- REGISTRATION AND OTHERS FROM PAKISTAN WORKING ABROAD NON TAX/PE OFFICES

میں ہر اس امیگرنٹ کے ضمن میں جمع کرائی جائے گی جسے بیرونِ ملک روز گار کے مقصد کے لئے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ نے اجازت بخشی ہو۔

(۳) محض دوہزار پانچ سو روپے کی فیس وصول کی جائے گی اور خزانے میں ہر اس امیگرنٹ کے ضمن میں ذیلی قاعدہ (۲) میں مذکور مد کے تحت جمع کرائی جائے گی جسے انفرادی ویزے یا گروپ ویزے پر بلاواسطہ روز گار کے لئے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے اجازت بخشی گئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ ایسے امیگرنٹ کے ضمن میں فیس جس پر قاعدہ (۱۵) کے ذیلی قاعدہ (۱) کا جملہ شرطیہ لاگو ہو ایک ہزار چار سو پچاس روپے ہو گی۔

(۴) ہر اس شخص سے دو ہزار روپے کی رقم ویلفیئر فنڈ میں وصول اور جمع کرائی جائے گی جسے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ نے نجی شعبہ، سرکاری شعبہ یا بلاواسطہ روزگار میں بیرن ملک روزگار کی اجازت عطا کی ہو۔

(i) اس صورت میں کہ اگر بیرونِ ملک روزگار کے لئے درخواست پر عمل کاری اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا کارپوریشن کے ذریعے کی جائے جدولی بینک کی کسی شاخ میں جمع کرائی جائے فارم ۷-الف میں ایک سرٹیفکیٹ کا اجراء کرے گا اور

(ii) اس صورت میں کہ جب امیگرنٹ نے آجر سے بلاواسطہ طور پر بیرونِ ملک روزگار حاصل کیا ہو امیگرنٹس تحفظ دہندہ کے ذریعے بنک کی کسی برانچ میں جمع کرائی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر روزگار ۱۲۰ ایام یا کم دنوں کے لئے ہو اس قاعدہ کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(۵) جہاں بلاواسطہ روزگار کے ضمن میں کسی شخص کو قاعدہ ۲۱ یا قاعدہ ۲۲ کے تحت رجسٹریشن یا اجازت دینے سے تحریری طور پر وجوہات کا ذکر کر کے، انکار کر دیا جائے یا اس کے کنٹرول سے باہر وجوہات کی بناء پر ترک وطن سے قاصر ہو تو انفرادی ویزے پر بلاواسطہ روزگار کی فیس جو ذیلی قاعدہ (۳) کے تحت جمع کرائی جائے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا خواہشمند امیگرنٹس کی طرف سے، جیسی صورت ہو، درخواست کئے جانے پر واپس (ریفنڈ) کی جائے گی۔

۲۴-اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر ایسوسی ایشن:(۱) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسوسی ایشن:-(۱) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ ایک ایسوسی ایشن تشکیل دے سکتے ہیں۔

(۲) ہر اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر اس ایسوسی ایشن کا رکن ہو گا۔

(۳) اس ایسوسی ایشن کے ارکان قاعدہ ۲۵ میں وضع کردہ اور ایسوسی ایشن کی طرف سے وفاقی حکومت کی منظوری سے ترتیب دیئے گئے قواعد کار میں مقرر ضابطۂ طرز عمل کی پابندی کریں گے۔

(۴) ایسوسی ایشن تمام صوبائی دارالحکومتوں اور بڑے شہروں میں شاخیں کھول سکتی ہے۔

۲۵-اوورسیز ایمپلائزمنٹ پروموٹرز کے لئے ضابطۂ طرز عمل:

ہر اوورسیز ایپلائمنٹ پروموٹر:

(اے) ایک باقاعدہ دفتر کا حامل ہو گا اور اپنے رجسٹرڈ دفتر پر نمایاں طور پر سائن بورڈ لگائے گا۔

(بی) ایسوسی ایشن کی طرف سے مہیا کی گئی پاکستان میں موجود اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی ایک مکمل فہرست اپنے پاس رکھے گا۔

(سی) ان اشخاص کی ایک مکمل فہرست مرتب کرے گا جو اس نے بیرونِ ملک ملازمت کے لئے بھیجے ہیں جس میں ان کے پاکستان میں مکمل پتے، بیرونِ ملک ان کے آجر مکمل پتے، تنخواہ اور کنٹریکٹ کا عرصہ، اور

(ڈی) اپنے ذریعے کریڈٹ دیئے گئے ویلفیئر فنڈ کا مکمل ریکارڈ جس کی بنک کی طرف سے باقاعدہ تصدیق ہو۔

(ای) اپنے ملازمین کی مکمل فہرست وضع کرے گا جس میں ان کے نام اور پتہ جات دونوں عارضی اور مستقل ہوں جن کی پولیس کی طرف سے باقعدہ طور پر تصدیق کی گئی ہو، ن کے عہدے اور تاریخ وار عرصہ کا ذکر ہو جس میں انہوں نے اس کے ماتحت خدمات سرانجام دی ہوں۔

(ایف) تاریخ اور ترتیب سے اجازت نامہ جات کا مکمل ریکارڈ مرتب کرے گا جو اسے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ نے عطا کئے ہوں جس میں استفادہ کاری کی تجدید کیفیت مذکور ہو۔

(۲) بیرونِ ملک روزگار کے ذرائع سے نبٹتے وقت درج ذیل قواعد پر اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر سختی سے عمل کرے گا، یعنی:-

(i) ایسی نئی کمپنیوں سے رابطہ کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوششیں کی جائیں گی جو پاکستان سے ہجرت کرنے والے افراد کیلئے ملازمت کے زیادہ مواقع کے حصول کی غرض سے نئے کنٹریٹ کا آغاز کرتی ہیں یا غیر ملکی شہریوں کو ملازمتیں فراہم کرتی ہیں۔

(ii) کارکنان کی ڈیمانڈ کیلئے آرڈر طلب کرنے کے حوالے ہیں کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر دوسرے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کے ساتھ مسابقت سے اجتناب کرے گا۔

(iii) جہاں کوئی آجر پاکستان میں کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہو اور اس کی جگہ کوئی اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر مقرر کرنا چاہتا ہو تو وہ نیا مقرر کردہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر ہجرت کرنے والے افراد کی تنخواہ، دیگر ثانوی فوائد، ہوائی سفر کے خرچے، سروس چارجز کے حوالے سے سابقہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے مقابلے میں کم شرائط وضوابط قبول نہیں کرے گا۔

(iv) اگر کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر لاعلمی کی وجہ سے اپنے پیش رو کے مقابلے میں کم تر شرائط وضوابط کو قبول کرلے تو وہ جونہی حقائق جان جائے آجر کی جانب سے تفویض شدہ کام سے اپنے آپ کو الگ کرے گا۔

(v) کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر وفاقی حکومت کی جانب سے ہجرت کرنے والے افراد کیلئے منظور کردہ تنخواہوں اور ملازمت کے شرائط وضوابطے س کم تنخواہیں اور ملازمت کے شرائط وضوابط قبول نہیں کرے گا:

بشرطیکہ آسامیوں کی بڑی تعداد کی صورت میں، اس سے قبل کہ پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کی جانب سے آجر کو حتمی یقین دہانی سے قبل اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی جانب سے پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کو درخواست دینے پر ڈائریکٹر جنرل، پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کی سفارش پر ایسے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو اس قاعدے کی شرئط سے مستثناء کر سکتا ہے۔

(vi) تمام اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ کسی ہجرت کرنے والے فرد کو بیرونِ ملک ملازمت کے مکمل پیریڈ کے دوران غیر ملکی ملازمت کے سمجھوتے میں مذکور تنخواہ اور دیگر فوائد سے کم تنخواہ اور دیگر فوائد نہیں دیئے جائیں گے۔

(vii) تنخواہوں کی ادائیگی یا دیگر شرائط وضوابط کے ضمن میں کسی آجر اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے درمیان کوئی ایسی زبانی یا تحریری مفاہمت نہیں ہوگی جس سے ہجرت کرنے والے افراد کو نقصان پہنچتا ہو۔

(viii) غیر ملکی ملازمت کے سمجھوتے کی وہ نقل جو ہجرت کرنے والے فرد کو دی جاتی ہے وہ ہر حالت میں اس کے حوالے کی جائے گی اور مذکورہ سمجھوتے کے مشمولات کی پروٹیکٹر آف ایمگرنٹس کی موجودگی میں اسے تفصیلی وضاحت دی جائے گی۔

(ix) اگر آجر سے قابل قبول کم از کم کمیشن کا انجمن (ایسوسی ایشن) نے تعین کیا ہو تو کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر انجمن کی جانب سے مقررہ رقم سے کم کمیشن قبول نہیں کرے گا۔

(x) کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر آجروں کی مہمان نوازی کرتے ہوئے غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہوگا۔

(xi) خواتین کی بطور خادمہ [1][آیا اور گھریلو معلمہ] ملازمت کیلئے کم از کم عمر [2][تیس سال] ہوگی یا عمر کی حد جیسے بھی وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً مختلف کیٹگریوں کی خواتین کارکنان کیلئے مقرر کرے اور کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر ایسی عمر سے کم خواتین کارکنان کیلئے ڈیمانڈ قبول نہیں کرے گا:

[3][بشرطیکہ وفاقی حکومت نے مخصوص کیسوں میں تحریری طور پر وجوہات کو ریکارڈ کرکے کم از کم عمر کی حد میں پانچ سال کی رعایت دے دی ہو]

---

[1] - اضافہ کردہ ایس ایس آر ۷۷۴(ا)۰/ ۸۲ مورخہ ۱۹۸۲-۰۵-۲۲

[2] - تبدیل شدہ ایس آر او ۱۱۳۵(ا)/ ۸۹ مورخہ ۱۹۸۹-۱۱-۱۳

[3] - اضافہ کردہ ایس آر او ۱۱۹۳(ا)/ ۸۰ مورخہ ۱۹۸۰-۱۱-۲۵

(xii) کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر، ہجرت کے خواہشمند کسی بھی فرد سے قاعدہ نمبر ۱۵ میں محولہ خدمات کے مصارف کے علاوہ کوئی دیگر فیس وصول نہیں کرے گا۔

(xiv) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر، پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس یا اس کے عملے یا سٹیٹ بنک میں کسی فرد یا ائیر پورٹ میں کسی فرد کو زیر بار احسان نہیں لائے گا یا ممنون نہیں کرائے گا اور ہر سطح پر بدعنوانی کی سختی سے مزاحمت کرے گا۔

(xv) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی جانب سے کاموں / کارکنوں کیلئے ڈیمانڈ پر کارروائی ان علاقائی حدود کے اندر عمل میں لائی جائے گی جہاں اس نے اپنا دفتر [1] [برانچ آفس] قائم کیا ہو،

[2] [بشرطیکہ ڈائریکٹر جنرل نے مخصوص کیسوں میں وجوہات کو تحریری طور پر ریکارڈ کر کے اس شق کی شرط کو ختم کر دیا ہو]

(xvi) کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کسی دیگر فرد کی غیر قانونی سرگرمیوں مثلاً جعلی ویزوں، گروپ ویزوں کو دو حصوں میں تقسیم کرنا، بیرونِ ملک ملازمت کیلئے وزٹ، سٹڈی یا عمرے کے ویزوں کے استعمال میں مدد یا معاونت نہیں کرے گا یا بذاتِ خود ان سرگرمیوں میں ملوث نہ ہو گا۔

(xvii) کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر جان بوجھ کر اور ارادتاً کسی آجر کو غیر معیاری افرادی قوت فراہم نہیں کرے گا۔

۲۶- ویلفیئر فنڈ کا قیام: (۱) ایک ایسے ویلفیئر فنڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس میں حسب ذیل رقوم جمع کرائی جائیں گی، یعنی:

(i) ہر ہجرت کرنے والے فرد کی جانب سے اداشدہ [3] [دو ہزار] روپے جو ویلفیئر فنڈ [4] [xxxx] میں جمع ہوں گے۔

(ii) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی جانب سے جمع کرائی گئی سیکورٹی کی رقم پر جمع ہونے والا انٹرسٹ (منافع)،

(iii) وہ چندے اور عطیات جو عوام، کارپوریٹ اداروں کی کمپنیوں، ویلفیئر کی انجمنوں، سوسائٹیوں اور بینکوں نے دیئے ہوں، اور

(iv) کوئی دیگر ذرائع

---

[1] - اضافہ کردہ ایس آر او ۹۵۶(۱)/ ۸۴ مورخہ ۱۹۸۴-۰۸-۳۰

[2] - اضافہ کردہ ایس آر او ۱۱۷۵(۱)/ ۸۲ مورخہ ۱۹۸۲-۱۱-۲۸

[3] - تبدیل شدہ ایس آر او ۲۱۹(۱)/ ۹۴ مورخہ ۱۹۹۴-۰۲-۲۸

[4] - حذف شدہ ایس آر او (۱)/ ۲۰۰۰ مورخہ ۲۰۰۱-۰۲-۲۷

[۵] - اضافہ کردہ ایس آر او ۱۱۰۲(۱)/ ۷۹ مورخہ ۱۹۷۹-۱۲-۱۷

[۶] - تبدیل شدہ ایس آر او (۱)/ ۹۴ مورخہ

[۷] - تبدیل شدہ ایس آر او ۲-۲۱/ ۲۰۰۰ ای ایم آئی جی I، مورخہ ۲۰۰۸-۰۵-۱۵

[1][(۲) ویلفیئر فنڈ، اوورسیز [پاکستانی] فاؤڈیشن کے اختیار کے تحت ہو گا جو مذکورہ فنڈ کو کنٹرول کرے گا اور اس رقم کی سرمایہ کاری کرے گا اور حسب ذیل امور کی انجام دہی کیلیئے اس فنڈ کا استعمال کرے گا،

اے) بیرونِ ملک ہجرت کرنے والے فرد کے پاکستان میں اور بیرون ملک موجود خاندانوں اور ہجرت کرنے والے افراد کے مسائل کی شناخت اور ان مسائل کے حل میں مدد کے ذریعے سماجی بہبود۔

بی) ایسے پیشہ ورانہ تربیتی اداروں کا قیام اور انہیں برقرار رکھنا اور معاونت فراہم کرنا جو ایسے پیشوں کے بارے میں تربیت فراہم کرتے ہوں جن کی سمندر پار ضرورت ہو،

سی) ہجرت کرنے والے افراد اور پاکستان میں مقیم ان کے خاندانوں ہاؤسنگ سوسائٹیوں، کالونیوں اور ٹاؤن شپ کا قیام

ڈی) ہجرت کرنے والے افراد کے بچوں کو پاکستان اور بیرون ملک سائنس، ٹیکنالوجی، آرٹ اور مینیجمنٹ کے شعبوں میں تعلیم کیلیئے اسکالرشپ، وظائف اور گرانٹس دینا،

ای) پاکستان اور بیرون ملک ایسے تعلیمی یا مذہبی اداروں کا قیام، انتظام و انصرام اور انہیں گرانٹس دینا، جن میں ہجرت کرنے والے افراد کے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہوں،

ایف) کمیونٹی سنٹرز، لائبریریوں اور مساجد کے قیام اور قومی اہمیت کے حامل واقعات کے حوالے سے سیمیناروں اور کانفرنسوں کے اہتمام کیلیئے ہجرت کرنے والے افراد کی سوسائٹیوں اور تنظیموں کو گرانٹس کی فراہمی۔

جی) ہجرت کرنے والے افراد کی سہولت کیلیئے بیرون ملک اور پاکستان کے کسی بھی حصے میں اوورسیز [پاکستانی] فاؤنڈیشن کے دفاتر اور برانچیں کھولنا،

ایچ) تجارتی، صنعتی یا سروس کے منصوبوں کا قیام اور نظام و انصرام یا ان منصوبوں میں سرمایہ کاری،

آئی) ویلفیئر فنڈ کے مقاصد کے لئے ضروری اراضی، عمارت یا کوئی دیگر پراپرٹی خریدنا یا کرائے پر لینا،

جے) اوورسیز [2][پاکستانی] فاؤنڈیشن کی پراپرٹی کا انتظام و انصرام، اس میں بہتری لانا اور اسے ترقی دینا،

کے) ہجرت کرنے والے افراد کے مفاد میں ضروری پمفلٹ، رپورٹیں، رسائل، جرائد، روزناموں یا دیگر تحریروں کی طباعت و اشاعت کا کام کرنا اور ان کے لئے مواد کی جمع و تدوین،

---

[1] – تبدیل شدہ ایس آر او(۱) /۹۴ مورخہ

[2] – تبدیل شدہ ایس آر او(۱) /۹۴ مورخہ

ایل)اوورسیز [1][پاکستانی]فاؤنڈیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقررہ تجارتی، صنعتی یا دیگر منصوبوں میں سرمایہ کاری

۲۷-بیرون ملک خدمات سرانجام دینے کے سمجھوتے کی خلاف ورزی:-(۱) آجر کی جانب سے بیرون ملک سروس کے سمجھوتے کے کسی شرط کی خلاف ورزی کی صورت میں ہجرت کرنے والا فرد آجر کے خلاف پاکستانی سفارت خانے میں شکایت درج کرائے گا اور اس شکایت کی نقل بیورو کو بھیجے گا۔

(۲) ذیلی قاعدہ نمبر ا کے تحت شکایت موصولہ ونے پر پاکستانی سفارتخانہ آجر کو اس امر پر آمادہ کر کے ہجرت کرنے والے فرد کی معاونت کرے گا کہ آجر بیرون ملک سروس کے سمجھوتے کی پاسداری کرے، آجر کی جانب سے ایسی پابندی کرنے میں ناکامی کی صورت میں سفارتخانہ ہجرت کرنے والے فرد کے شکایات کا ازالہ کرنے کے لئے یہ معاملہ مقامی حکام یا لیبر عدالتوں میں اٹھائے گا۔

(۳) لیبر اتاشی وفاقی حکومت کو ایسے کسی واقعے کی رپورٹ پیش کرے گا اور بیورو، اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ وہ آجر سے رابطہ کرے اور اسے آمادہ کرے کہ وہ بیرون ملک سروس کے سمجھوتے کی شرائط کی پابندی کرے۔

۲۸-پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کی جانب سے شکایات نبٹانا: پروٹیکٹر آف ایمگرنٹس کے پاس ایک مقفل شکایات باکس ہو گا جو اس کے دفتر کے گیٹ پر نصب ہو گا، جس کے اندر کوئی بھی شخص اپنی شکایات ڈال سکتا ہے اور پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس ضروری تفتیش کے بعد مناسب اقدام اٹھائے گا یا شکایت کے مکمل کوائف / تفصیلات اور اپنی سفارشات کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل کو رپورٹ پیش کرے گا۔

۲۹-ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے شکایات نبٹانا:(۱) کسی ہجرت کرنے والے فرد کی جانب سے کوئی شکایت وصول ہونے پر ڈائریکٹر جنرل، اگر شکایت اہم نوعیت کی نہ ہو تو، وہ یہ معاملہ تفتیش اور رپورٹ کیلئے پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کے حوالے کرے گا۔

(۲) قاعدہ نمبر [2][۲۸] یا ذیلی قاعدہ نمبر (۱) کے تحت پروٹیکٹر آف ایمیگرنٹس کی جانب سے رپورٹ موصول ہونے پر ڈائریکٹر جنرل اس معاملے کے بارے میں میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا یا اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرے گا۔

(۳) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی جانب سے اظہار وجوہ کے نوٹس کے جواب کی وصولی پر ڈائریکٹر جنرل اس جواب کا جائزہ لینے کے بعد ذاتی شنوائی کے لئے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو طلب کرے گا اور اس معاملے کے بارے میں میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا۔

(۴) اگر شکایت اہم نوعیت کی ہو تو ڈائریکٹر جنرل اپنی سفارشات کے ہمراہ یہ معاملہ وفاقی تحقیقاتی ادارے کی تفتیش کیلئے وفاقی حکومت کو بھیجے گا۔

---

[1] - تبدیل شدہ ایس آر او(۱)/۹۴ مورخہ

[2] - تبدیل شدہ ایس آر او۱۲۰۹(۱)/۷۹ مورخہ ۱۷-۱۲-۱۹۷۹

(۵) اگر تارکِ وطن فرد کی شکایت اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے خلاف ہو تو ڈائریکٹر جنرل یہ شکایت، آرڈیننس ہذا یا وقتی طور پر کوئی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت کارروائی کیلئے وفاقی حکومت کو بھیجے گا۔

۳۰- لیبر اتاشی کی جانب سے شکایت نبٹانا: (۱) کسی تارکِ وطن سے کوئی شکایت موصول ہونے پر لیبر اتاشی حسب ذیل اقدامات اٹھائے گا، یعنی:

(اے) اگر شکایت آجر کے خلاف ہو تو:

(i) وہ آجر کے ساتھ شکایات کا تصفیہ کرانے میں شکایت کنندہ کی معاونت کرے گا، اور

(ii) اگر کسی شکایت کا تصفیہ ذیلی شق (i) کے تحت نہ ہو سکے اور اس کا حل مقامی لیبر عدالتوں یا مقامی حکام کے پاس موجود ہو تو جیسی بھی صورت ہو، ایسی عدالتوں میں شکایت کنندہ کی جانب سے اپنے مسائل کے حل کی تلاش کے ضمن میں لیبر اتاشی شکایت کنندہ کی معاونت کرے گا، اور

بی) اگر کوئی شکایت اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے خلاف ہو تو لیبر اتاشی یہ شکایت ضروری حقائق اور سفارشات کے ہمراہ وفاقی حکومت یا ڈائریکٹر جنرل کو بیجے گا۔

کسی آجر کی جانب سے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے خلاف کسی شکایت کی صورت میں لیبر اتاشی ضروری تفتیش کے بعد قاعدہ نمبر ۲۹ کے تحت اقدام اٹھانے کے لئے رپورٹ اپنی سفارشات کے ہمراہ وفاقی حکومت یا ڈائریکٹر جنرل کو بھیجے گا۔

آجر کی جانب سے تارکِ وطن فرد کے خلاف کسی شکایت کی صورت میں لیبر اتاشی تارکِ وطن فرد کو آمادہ کرے گا کہ وہ بیرونِ ملک سروس کے سمجھوتے کی شرائط کی پاسداری کرے اور کسی تارکِ وطن کی جانب سے کسی سنگین بداطواری کی صورت میں لیبر اتاشی تارکِ وطن فرد کی ملک بدری کیلئے وفاقی حکومت یا ڈائریکٹر جنرل کو سفارش کریں گے۔

۳۱- [1][۰۰۰]

[2][۳۱-اے- ۱۸ سال سے ایسے کم عمر افراد جن کے ہمراہ کوئی رشتہ دار نہ ہو وہ ترکِ وطن نہیں کر سکتے: کوئی ایسا تارکِ وطن فرد جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو اور جس کے ہمراہ والد / والدہ، سرپرست یا ۱۸ سال کی عمر سے زائد کوئی رشتہ دار نہ ہو تو جب تک تحریری طور پر

---

[1] - حذف شدہ ایس آر او ۹۵۸(۱) / ۷۹ مورخہ ۱۹۷۹-۱۹-۱۷

[2] - اضافہ کردہ ایس آر او ۷۳۲(۱) / ۷۹ مورخہ ۱۹۷۹-۰۸-۱۵

ریکارڈ شدہ وجوہات کی بناء پر وفاقی حکومت کی جانب سے ہدایت جاری نہ کی گئی ہو تو ترکِ وطن کے ضمن میں ایسے فرد کی معاونت نہیں کی جائے گی]۔

[1][۳۱-بی-اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے خلاف شکایت کی مدت: ان قواعد میں شامل کسی امر کے باوجود کسی تارکِ وطن فرد کی جانب سے کسی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے خلاف کسی شکایت پر، تارکِ وطن کی جانب سے بیرون ملک ایسی ملازمت، جس کے لئے اسے منتخب کیا گیا ہو، اختیار کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے بعد کارروائی نہیں کی جائے گی]۔

تنسیخ: ترکِ وطن سے متعلق قواعد، ۱۹۵۹ء کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

---

1 - اضافہ کردہ ایس آر او ۴۴۶(۱)/۸۱ مورخہ ۱۹۸۱-۰۵-۱۰